سوال

فون پر بغیر ولی اور بغیر گواہوں کے نکاح کرنے کا حکم

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی ساری زندگی شریعت کے احکامات کے مطابق گزارے ، بعض نوجوان اس دھوکے میں بتلا ہوتے ہیں کہ ابھی تو جوانی ہے اس کو اپنی مرضی اور خواہشات کے مطابق گزار لیتے ہیں ، عبادت کرنے کے لیے بڑی زندگی باقی ہے ، بڑھاپے میں عبادت کر لیں گے ۔ یہ شیطان کا دھوکہ اور

ھ60:50

؟

؟

؟

؟

کتنے ہی ایسے ادھیڑ عمر افراد ہیں جو پارک یا چوک وغیرہ میں تاش کھیل کر اپنی زندگی کی سانسیں ختم کر رہے ہیں ؟

۔

ہ :

ب:53)

اور جب تم ان سے کوئی سامان مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو ، یہ تمھارے دلوں اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے ۔

اس لیے آپ پر لازم ہے کہ آپ اس گناہ سے رب کے حضور توبہ کریں ، اپنے کیے پر نادم ہوں اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا پختہ ارداہ کریں ۔

شرعی حکم کے مطابق نکاح میں ولی اور دو گواہوں کا ہونا شرط ہے ۔

یا :

ح:2085، سنن ترمذي، النكاح : 1101، سنن ابن ماجہ، النكاح : 1881) (صحیح)

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ۔

یا :

ح:2083، سنن ترمذي، النكاح : 1102) (صحیح)

جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہے ، اس کا نکاح باطل ہے ، اس کا نکاح باطل ہے ۔

یا :

ح:7557)

ولی اور دو گواہوں کی موجودگی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ۔

۔

آپ نے جو فون کال پر قبول ہے کہا ہے اس میں ولی کی اجازت بھی نہیں ہے ، گواہ بھی موجود نہیں ہیں اور نہ ہی اس نکاح کا اعلان کیا گیا ہے اس لیے آپ دونوں کا نکاح ہوا ہی نہیں ہے ، جب نکاح نہیں ہوا تو طلاق یا عدت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیوں کہ طلاق اس عورت کو ہوتی ہے جو کسی کے نکاح میں :

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01 حفظہ اللہ

02 حفظہ اللہ